خمسۂ عجب

مع ابیات

مولانا شاہ ولی اللہ صاحب قدس سرہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا بھائیو زعم ہی تمہارا — کیجے تو حدیث کا نظارا
یہہ قول نہین ہی کچھہ ہمارا — فرمود رسول آشکارا
من نیز برادرم شمارا

پوجو نہ مثال کافرید — دل ڈالو نہ تیر شرک سے چھید
حضرت نی کہا نہین یہہ کیا بھید — ہرگز نہ عبادتم نمائید
سے غوث و قطب و اولیارا

کہتے ہین یہہ کہول کہو لکر ہم حل عقدہ یہہ ہی نبی سی ہردم	وابستہ بندہ ہو نہ آدم من مشکل خود نمی کشایم

برغیر مرا عجب است یارا

جبکام مین ہو رضای ایزد کیا زور چلے بجای ایزد	بگڑے نہ وہ جو بنائے ایزد طاقت نبود سوای ایزد

درویش و فقیر و اولیارا

درگاہ خدا ہی جای ضامن ہمدست ہو جسقدر رہی ممکن	مقبول ہی التجای مومن کار صلحا دعاست لیکن

تبدیل نمی کنند قضا را

سب کام خدا سی ہین برآمد وہ کون کرے جو رحم بیحد	غیرون سے حصول ہی خوشامد جز حق نہ بود کہ دست گیرد

مسکین و غریب و بینوا را

کچھ کام نہ آئی وہ ریاضت
ناحق کی نہ کیجیے مشقت

جس میں ہو ریا کی سب رعایت
مخصوص بحق بود عبادت

با بندہ بس است شرکہا را

غیروں سے نہ کیجیے لجاجت
صادر ہی ہے حکم عام حضرت

قبروں سے نہ مانگیے منت
مخصوص بحق بود عبادت

با بندہ بس است شرکہا را

سرکار ابد میں ہو کے نوکر
ڈیوڑھی وہ جہان میں کون بہتر

خدمت کو خدا کی چھوڑیں کیونکر
غیر از در شاہِ بندہ پرور

پیش کہ بریم التجا را

بیماری عشق نے ستایا
صد ہا سے نہ مسیح بھی گر آیا

بیچارہ و ناتوان بنایا
ہم درد تو داوۂ خدایا

ہم از تو طلب کنم دوا را

۳

کی جاتی ہے یا جسطرح اللہ سے عاجزی
غیر کی مانگی یا فریاد کی جاتی ہے ویسا ہی غیر سے کی یا منتیں

اللھم اذھب الباس رب الناس اشف انت الشافی لا شفاء الا شفاؤک شفاء لا یغادر سقما

اللہ ری شان کبریائی — تجھ تک ہی ہر ایک کی رسائی

کافر کی بہی ہوتی ہی بہلائی — تو مشکل دشمنان کشائی

تا چند گزاری آشنارا

رکھو نہ بہروسہ ناخدا پر[1] — گو ناؤ کا اپنی ٹوٹے لنگر

غرقاب بلا ہو یا کہ مضطر — جز ذات خدا بہ پیش دیگر

ہرگز نہ برید ماجرارا

لگی غیرون سی کیون لگائی[2] — کہوئی لبس تو نے سب کمائی

آقا سے یہہ اپنی بیوفائی — تو بندۂ بندگان چرائی

بگزاشتہ درخدارا

غیرون کا بنے جو کوئی بندا[3] — ہرگز نہ قبولے اوسکو آقا

گرچہ ہو ہر اک ہنر مین یکتا — حاجت طلبی بغیر مولا

عیب است غلام باوفارا

ہندوں سے مراد چاہی جو مرد	ہو مرتکب عذاب پُر درد
پھرتا وہ رہے ابد دمِ سرد	ہر کس کہ شریک با خدا کرد

در دوزخ نار ساخت جا را

گو لاکھ طرح سے ہوں وہ حامل	ہرگز نہ ہو مشرکوں میں شامل
اس راہ خطر سے ہو نہ غافل	از شرک گریز صد منازل

تو نارِ سقر مکن گوارا

ناحق نہ پکار تو بتوں پر	کانوں سے تو روئی کو بدر کر
سن غور سے حکم حق کیونکر	فرمود خدا کہ مردہ و کر

نشنید گہے ز کس ندا را

کسکو ہے یہہ قدرت اور یارا	بر لائے جو مدعا تمہارا
پھروں سے نہ ڈھونڈو اپنا چارا	فریاد کنید آن خدا را

کان می شنود ز تو دعا را

یکسان ہین ہتان و قبر و نیزہ — اور چلہ کمان و قبر و نیزہ

اور چاہ روان و قبر و نیزہ — تابوت و نشان و قبر و نیزہ

این جملہ مثل سنگ خارا

عاشورے مین ہوتا ہی جو جلسہ — بیشک ہی وہ مشرکون کا رستہ

استادہ کہین ہی شدہ پنجہ — تابوت و نشان و قبر و نیزہ

این جملہ مثل سنگ خارا

سنتی تو ہین اہل بیت کا حال — پہر کیون ہین چلتے اپنی وہ چال

وہان دوسری کیا ہی قیل اور قال — در قبر بود سوال اعمال

پرسند نہ حال کربلا را

ہوئے تو ہین نیکیون سی مشہور — پر دل مین برائیان ہین مستور

پہیلا ہی عجب جہان مین دستور — عالم بہ نماز و روزہ مغرور

شرک و کفرش گرفت یارا

وعن ابی ... قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخرج فی آخر الزمان رجال یختلون الدنیا بالدین یلبسون للناس جلود الضان من اللین السنتہم احلی من ...

سب بے پایہ ترا مکان ہے بیکار	ہٹا دیگا کبھو نہ سقف کا بار
ہو جائے گا ایک روز ہموار	مغرور شدی بہ نقش دیوار

ملحوظ نمی کنی بنا را

مکار ہین گو کہ جاہل شہر	پر اونکو ہین ہے علم سے بہر
دیکھو یہہ خدا کا ہے غضب قہر	صد حیف کہ عالمان اینہ دہر

کردند شعار خود دغا را

ہے نام کو اون کا وعظ اور پند	اس حیلہ سے کر رہے ہین دلبند
کرتے ہین حکایتون سے خورسند	قرآن و حدیث را پوشند

تبدیل کنند مدعا را

کس طرح یہہ پیر ہین بلا تیخ (احمق)	فعل اپنا سمجھ رہے ہین راسخ
کہتے ہین یہہ خرقہ سے برازخ	کافر شدہ زاہد و مشائخ

گیرند برائے زر ریا را

[illegible]

جھکو آئے ہین سر قدم پہ ناحق — تعظیم اوسے جانتے ہین احمق

بیہودہ سخن ہی اون کا مطلق — گویند یکیست مرشد و حق

باید کہ کنند سجدہ ما را

اون پیرون کا پیشوا ہی شیطان — کہو اون سے سلوک پر نہ ایمان

کہتا ہون یہہ تجھکو سِر پنہان — ای مومن پاک دین مسلمان

گر خواستی تو رہِ رضا را

در سیر کتاب ہر کہ ومہ — واقع ہو خلافِ قول اگرچہ

شارح کا عجب بس امر ہی یہہ — قرآن و حدیث را بسر نہ

بگذار کلامِ ما سوا را

تمت

خمسہ ہذا از نتایج طبع لطیف جناب مولانا مولوی حافظ محمد عبد اللہ صاحب المتخلص عجب برادر حضرت جناب مولانا مولوی محمد قطب الدین احمد صاحب حسب فرمایش محمد عبد الحی طبع شد فقط

مطبوعہ گلزار احمدی پریس واقع محلہ محبوب شاہی حیدرآباد

جو صاحب اس کتاب کو خرید فرمانا چاہین حاجی محمد الرحمن صاحب تاجر کی دوکان مجاذی مسجد جامع قریب چار مینار